الإِعْرَاب والبِناء

Earaab (Declension)

" الإِعْرَابُ مَا مِنْهُ يَخْتَلِفُ آخِرُ الْمُعرَبِ كَالضَّمَّةِ وَالْفَتحَةِ وَالْكَسرَةِ وَالْوَاوِ وَالْأَلِفِ وَالياءِ "

إعراب وہ ہے جس کے سبب سے معرب کا آخر مختلف ہو جائے، مثل ضمّة، فتحة، کسرة اور واؤ، ألف اور یاء کے۔

Earaab is that due to which the ending of a Muarab (declinable) word changes, such as Damma, Fatha, Kasrah, and Wow, Alif and Ya.

" هُوَ تَغْيِيْرُ اَوَاخِرِ الكَلِمِ لِاخْتِلَافِ العَوَامِلِ الدَّاخِلَةِ عَلَيها لَفظًا اَو تَقدِيرًا "

مختلف عوامل کے داخل ہونے کی وجہ سے کلمات کے آخر میں آنے والی لفظی یا تقدیری تبدیلی کو إعراب کہتے ہیں۔

Literal/Actual or estimated changes at the end of words due to occurrence of governing agents are called Earaab.

إعراب کا لغوی معنیٰ "ظاہر کرنا، واضح کرنا" ہے۔ مثلاً جب آپ اپنے دل کی بات کو ظاہر کر دیں تو آپ کہیں گے۔

" اَعْرَبْتُ عَمَّا فِي نَفْسِي " (میں نے اپنے دل کی بات ظاہر کر دی)

The literal meaning of Earaab is to make apparent, to make clear. e.g. When you express what is in your heart, you say, " اَعْرَبْتُ عَمَّا فِي نَفْسِي " I have opened my heart.

مَحَلُّ الإِعرابِ

Place of Earaab

وہ حرف جس پر اعراب ظاہر ہوتا ہے اُس کو " محل الإعراب " کہتے ہیں۔

(مسجِدُ الرَّسُولِ) میں "مسجِدُ" کا محل اعراب "دال" ہے جس پر ضمّة رفع کی علامت ہے

اسی طرح "الرَّسُولِ" کا محل اعراب "لام" ہے جس کے نیچے کسرة جرّ کی علامت ہے

(خَلَقَ الإنسَانَ) میں اسم "الإنسَانَ" کا محل اعراب "نون" ہے جس پر فتحة نصب کی علامت ہے۔

Place of Earaab (**محل إعراب**) :The letter on which Earaab appears is " محل إعراب ", the place/location of Earaab. In مَسجِدُ الرَّسُولِ the place of Earaab for مَسجِدُ is letter دال which has a Damma as the sign of Rafa'. Likewise the place of Earaab for الرَّسُولِ is لام which has a Kasrah as the sign of Jer. In خَلَقَ الإنسَانَ the place of Earaab for the ism الإنسَانَ is نون which has a Fatha as the sign of Nasab.

© copy rights reserved

العَامِل
A Governing Word

"وَالعَامِلُ مَابِهِ رَفْعٌ اَو نَصْبٌ اَو جَرٌّ " اور عامل وہ ہے جس کی وجہ سے رفع یا نصب یا جرّ ہو۔

A Governing Word (عامِل) :The governing Word (عامِل) is one due to which there is occurrence of رفع or نصب or جر. The عامِل (governing word) is one that causes changes in the ending of Mua'rab Kalimah (declinable word).

عامل وہ ہے جو معرب کلمہ کے آخر میں تبدیلی کا باعث بنتا ہے۔جَاءَ الرَّجُلُ (آدمی آیا) جملہ فعلیہ میں "جَاءَ" فعل عامل ہے اور "الرَّجُلُ" فاعل ہے جو مرفوع ہے۔فِی البیتِ (گھر میں) اس مثال میں حرف جرّ "فی" عامل ہے اور "البیتِ" اسم مجرور ہے۔

In the verbal sentence جَاءَ الرَّجُلُ (The man came.) the verb جَاءَ is a governing word. It caused الرَّجُلُ to be Marfua' as it is a Faa'il. In the example فِي البَيتِ (in the house), Herf Jer فِي is an agent and البَيتِ is إسم مجرور.

المَعْمُول
The Governed

عامل کے عمل سے جس کا اعراب بدلتا ہے اس کو "مَعْمُول" کہتے ہیں۔اوپر کی مثالوں میں (الرَّجُلُ اور البیتِ) معمول ہیں۔

The Governed (**معمول**):The one whose Earaab changes because of the governing word is the **معمول**, the governed. In the above examples الرَّجُلُ and البَيتِ are **معمول**.

المُعرَب و المبنی
Declinable and Indeclinable

إعراب اور بِناء کے اعتبار سے کلمہ کی دو اقسام ہیں۔ المُعرَب و المبنی

مُعرَبٌ : معرب اسم مشتق ہے اسم مفعول کا صیغہ ہے جس کا مصدر ہے۔ **"إِعرابٌ"** (جس کا إعراب ظاہر کیا گیا ہے۔

اور مُعرَبٌ ظرف مکان کا صیغہ بھی ہے (ظاہر کرنے کی جگہ) معرب اسم پر إعراب ظاہر کیا جاتا ہے،اسلیے اسے معرب کہا جاتا ہے۔

علم النحو میں معرب وہ کلمہ ہے جس کا آخری حرف عامل کے سبب سے ہمیشہ بدلتا رہتا ہے۔

﴿مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ﴾ ﴿أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ﴾ ﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ﴾

معرب (Mua'rub): is a derived noun from Masdar إعراب in the form of إسم مفعول (whose إعراب is apparent). It is also the form of ظرف مکان (the place of appearing). معرب is called معرب because Earaab is made apparent on it. In I'lmun Nahv, معرب is the word whose ending keeps changing because of عامِل (governing word).

مَبنِیٌّ: مَبنِیٌّ بھی اسم مشتق ہے مصدر "بَنَاءٌ" سے اسم مفعول کا صیغہ ہے جس کا لغوی معنی ہے۔

(برقرار رکھا ہوا) بَنَاءٌ کا معنی بناوٹ، ساخت اور جو اسم اپنی بناوٹ اور ساخت پہ قائم رہتا ہے اسے مبنی اسم کہتے ہیں۔

مبنی(Mabni): is also a derived noun from Masdar بِناءٌ in the form of إسم مفعول (which is fixed). بِناءٌ means make up, built. The noun which has a fixed make up or built is called مبنی.

مَبنِیٌّ: وہ کلمہ ہے جس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہیں بدلتا ہمیشہ ایک ہے حالت میں رہتا ہے۔ مبنی کی دو اقسام ہیں۔

مبنی is the word, its ending does not change due to an عامِل . It is always in one case. مبنی is of two types.

- مبنی الاصل
- مبنی الاصل مشابۃ

مبنی الاصل: مبنی الاصل اس کلمہ کو کہتے ہیں جو عوامل کے سبب تبدیل نہ ہو یعنی جو اصل وضع میں مبنی ہو، اس کی تین انواع ہیں

مبنی الاصل - is the word its ending does not change due to governing words. It is fixed in the original form. There are three of them:

فعل ماضی - امر حاضر معلوم - تمام حرف

Fail Mazi 2. Amr Haazir Ma'loom 3. All Huroof (particles

مبنی الاصل مشابۃ/ مبنی غیر الاصل: وہ اسماء جو مبنی الاصل کے مشابہ ہوں

یہ مشابہت کئی طرح کی ہو سکتی ہے کچھ مشابہ مبنی الاصل مندرجہ ذیل ہیں۔

مبنی الاصل مشابة are the nouns which are similar to مبنی الاصل - This similarity can be of several kinds. Following are some of the مبنی الاصل مشابة

۔اسماءِ اشارہ (سوائے تثنیہ کے)۔اسماء ضمیر۔اسماء موصولہ۔اسماء استفہام۔اسماء افعال۔ظروف مبنیہ۔اسماء کنایات۔کلمات شروط۔

اسماء اصوات۔مرکبات بنائی۔فعل مضارع کے دو صیغے (هُنَّ ، أَنْتُنَّ) ۔نون تاکید (نون ثقیلہ، نون خفیفہ)

 © copy rights reserved

علامات کے لحاظ سے إعراب کی اقسام

Kinds of Earaab According to Signs

علاماتُ الإعرابِ الأَصْلِيَّةُ	علاماتُ الإعرابِ الفَرعِيَّةُ
Fundamental/Basic	Secondary

الإعرابِ الأَصْلِيَّةُ: إعراب کی اصلی علامات "ضمّة ،فتحة، کسرة" ہیں۔یعنی إعراب بالحرکت ہی اصل إعراب ہے۔ جب رفع کی علامت "ضمّة"اور نصب کی علامت "فتحة"اور جرّ کی علامت "کسرة" ہوتو وہ اصلی إعراب ہو گا اگر اسم کی اعرابی علامات اوپر دی گئی علامات کے علاوہ ہوں تو وہ اصلی إعراب نہیں ہو گا۔

AlE3raab AlAsliyah, the Basic E3raab: are Damma, Fatha, Kasrah. It means E3raab Bil Harkat (by vowel signs) is the fundamental E3raab. When Damma is the sign of Rafa’, Fatha is the sign of Nasab and Kasrah is the sign of Jer then it is the basic E3raab. If the signs of E3raab of an Ism are other than the above signs then it is not AlE3raab AlAsliyah.

الإعرابِ الفَرعِيَّةُ (ثانوی إعراب): "ضمّة،فتحة، کسرة" کے علاوہ باقی تمام علامات فرعی إعراب (ثانوی إعراب) ہے۔یعنی جب رفع کی علامت ضمّة اور نصب کی علامت فتحة اور جرّ کی علامت کسرة نہ ہو تو وہ فرعی إعراب ہو گا

إعراب کی کی کل نو(9) اقسام ہیں، جن میں سے پہلی قسم اصلی إعراب کی ہے۔اور باقی آٹھ(8) اقسام فرعی إعراب کی مندرجہ ذیل ہیں۔

Fara’i Earaab, Secondary Earaab: Signs other than Damma, Fatha, Kasrah are Fara’i (secondary) Earaab. It means when the sign of Rafa’ is not Damma, the sign of Nasab is not Fatha and that of Jer is not Kasrah then it is secondary E3raab. There are 9 types of Earaab, of which the first one is Asli (basic) Earaab and the remaining 8 are the following Fara’i (secondary) Earaab.

جمع مونث سالم - المموع من الصرف (غیر منصرف) - اسماء الخمسة - المثنى - جمع مذكر سالم - اسم مقصور - اسم منقوص - جمع مذكر سالم مضاف ياء متكلم كيطرف

© copy rights reserved

ترکیب کے لحاظ سے إعراب کی اقسام
Kinds of Earaab According to Construction

- لفظی إعراب — Verbal Earaab
- تقدیری إعراب — Estimated Earaab
- محلی إعراب — Placement Earaab

لفظی إعراب

لفظی إعراب وہ ہے جو زبان سے پڑھا جائے، یعنی إعراب کی علامت لفظوں میں موجود ہو۔

"رَجُلٌ" لام پر ضمّۃ لفظوں میں موجود ہے۔

Lafzi (verbal) Earaab: is one which can be uttered by the tongue. The sign of Earaab is apparent in the word. “Rajulun” Damma on Laam is apparent.

تقدیری إعراب:

تقدیری إعراب جو زبان سے نہ پڑھا جائے لیکن عقل سے سمجھا جائے، یعنی إعراب کی علامت لفظوں میں موجود نہ ہو۔ وہ جسکے تلفظ سے کوئی چیز مانع ہو، اور مانع تین ہیں۔

Taqdiri (estimated) Earaab: is one that is not uttered by tongue but is understood to be there. The sign of Earaab is not apparent in the word. There is something that prevents its pronunciation. There are three preventers:

 © copy rights reserved

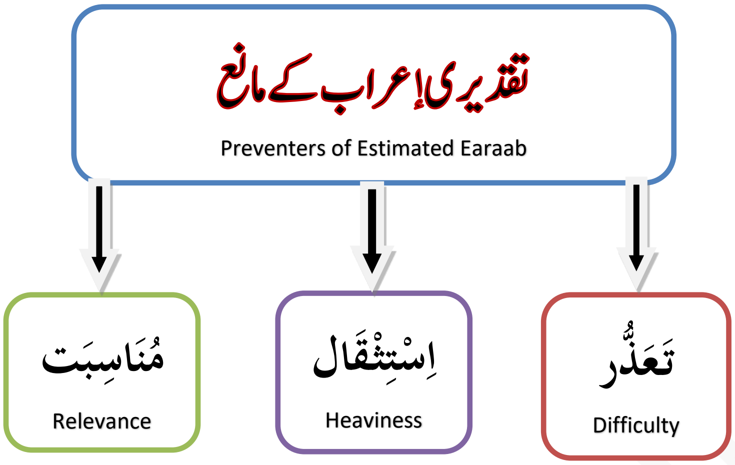

تَعذُّر: مشکل ہونا. عذر ہونا: (اعراب کے ظاہر ہونے میں دشواری) جس لفظ کے آخر میں الف لازم ہو اس پر "تعذّر" کی وجہ سے تمام حرکات مقدرہ ہوتی ہیں۔

Ta'zzur, Difficulty (in Earaab being apparent): On the word with Alif Laazim at the end, due to Ta'zzur, all vowel signs are estimated.

اِسْتِثْقَال: بوجھل ہونا: (پڑھنے میں مشکل پیش آنا) جس کلمہ کے آخر میں یاء لازمہ ہو یا فعل میں حرف علت پر ثقل کی وجہ سے حرکات مقدرہ ہوتی ہیں۔

Istisqaal (to have difficulty in utterance): On the word having Ya Laazimah at the end or the Fa'il with weak letters, due to heaviness, vowel signs are estimated.

مُطَابِقَة: مناسبت موجود ہونا: جو کلمہ یاء متکلم کی طرف مضاف ہو اس پر مناسبت کی وجہ سے تمام حرکات مقدرہ ہوتی ہیں۔

Munaasibat (to have relevance): On the word which occurs as a Mudaaf to Ya Mutakallim, due to relevance, all vowel signs are estimated.

 © copy rights reserved

مَحلُّ الإعْرابِ

Placement Earaab

مَحلُّ الإعْرابِ: مشابہ مبنی الاصل پر آنے والے اعراب کو اعراب محلی کہتے ہیں۔ جو لفظوں میں نہیں ہوتا۔ قاعدہ کے مطابق سمجھا جاتا ہے۔ "جَاءَ هَؤُلَاءِ" اس مثال میں " جَاءَ "فعل ماضی ہے اور " هَؤُلَاءِ "اسم اشارہ جمع "محلًا" فاعل ہے۔ لیکن مبنی علٰی الکسرۃ ہے۔

MahalAlEraab (Placement Earaab): The Earaab occurring on Mushabah Mabni AlAsal is called placement Earaab. It is not present in the word but understood to be there in accordance with the rule. In جَاءَ هَؤُلَاءِ, جَاءَ is Fa'il Maazi and هَؤُلَاءِ is Ism Ishaara in the place of Faail but fixed on Kasrah.

مبنی محل لإعراب: مشابہ مبنی الاصل کون کونسے ہیں اوپر ان کا ذکر ہو چکا ہے۔ اب آپ اس کے اعراب کے بارے میں پڑھیں گے۔ مشابہ مبنی الاصل کی ترکیب کرتے وقت بتائیں گے کہ اس کے اعراب کا محل کیا ہے اور یہ کس پر مبنی ہے۔

یاد رہے کہ مبنی الاصل (فعل ماضی، امر حاضر معلوم، تمام حرف) کا اعراب کا کوئی محل نہیں ہوتا۔ اس لیے اسکی ترکیب کرتے وقت ایک تو یہ بتائیں گے کہ اس کی بناوٹ کیسی ہے اور یہ کہ اس کا محل اعراب کوئی نہیں ہے اس کے لیے یہ الفاظ بولے جائیں گے۔

Mabni MahalAlEraab: Mushabah Mabni AlAsal have already been mentioned above. Now we will see its Earaab. While analyzing Mushabah Mabni AlAsal, we have to show what is the place of its Earaab and what is it built/fixed on. Remember there is no place of Earaab of Mabni AlAsal (Fa'il Maazi, Fa'il Amar Haazir Ma'loom, all Huroof,i.e. particles). In its analysis we show how it is built and that there is no place of Earaab for it. It is expressed this way: (لَا مَحَلَ لَهُ مِنَ الإعْرَابِ)No place for it from Earaab.جَاءَ هَؤُلَاءِ would be analyze thus:

(لَا مَحلَ لَهُ مِنَ الإعْرَابِ) نہیں کوئی محل اس کے لیے اعراب سے۔ لَا مَحلَ لَهُ مِنَ الإعرابِ کا مطلب یہ ہے کہ یہ لفظ مبنی الاصل سے ہے اس کے لیے اعراب ثابت ہی نہیں ہو سکتا نہ یہ مرفوعات میں سے کچھ ہے نہ منصوبات اور نہ مجرورات سے ہے۔

لَا مَحلَ لَهُ مِنَ الإعرابِ means this word is from Mabni AlAsal, there is no place for Eraab for it. It is neither from Marfua'at nor Mansubaat nor Majruraat.

مثلًا "جاءَ هؤُلَاءِ" کی ترکیب یوں ہو گی

جَاءَ : فعل ماضی مبنی عَلٰی الفتح لامحل له من الإعراب

هَؤُلَاءِ: اسم اشارۃ مبنی علی کسرۃ فِي مَحَلِ رَفعٍ فاعل

نوٹ: ان کے فرق کو یوں سمجھیں کہ کسی اسم کو مرفوع کہنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اسم معرب ہے۔ اور مرفوعات میں سے کسی ایک قسم سے ہے چونکہ وہ معرب ہے اس لیے اس کی علامت رفع بھی کوئی ہو گی۔

Note: The difference can be understood that when an Ism is said to be Marfua', it means it is Mua'rab (declinable) and is one of the kinds from Marfua'at. As it is Mua'rab, it will have a sign of Rafa'.

 © copy rights reserved

کسی اسم کو محلًا مرفوع کہنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ وہ مرفوعات میں سے کسی قسم سے تو ہے لیکن اس پر علامت رفع کوئی نہیں کیونکہ مبنی ہے۔ مگر وہ رفع، نصب یا جرّ کے مقام پر واقع ہوتا ہے۔

اسی طرح جب شبہ جملہ یا اسمیہ یا فعلیہ جملہ جب خبر بن کر آتے تو وہ محلًا مرفوع ہوتے ہیں۔

To say that an Ism is Mahallan Marfua' means it is from one of the kinds of Marfua'at but does not have a sign of Rafa' as it is Mabni (fixed). It is in place of Rafa' or Nasab or Jer. Likewise when a phrase or a nominal (Ismiyah) or verbal (Failiyah) sentence occurs as a Khabar, (predicate), it is Mahallan Marfua'.

 © copy rights reserved